امریکی ذرائع ابلاغ اور ہماری ذمہ داریاں

☆پروفیسر ڈاکٹر ایچ رشید احمد قاضی

آج عالمی سیاست پر امریکہ اور اس سے وابستہ ذرائع ابلاغ چھائے ہوئے ہیں وہ جس سے خلاف ہو جاتے ہیں رائے عامہ کو بھی اس کے مخالف بنا دیتے ہیں جس کی تازہ مثال افغانستان اور عراق پر حملے ہیں اور ان حملوں میں امریکی حکومت کو عوام کا تعاون حاصل رہا ہے اب ایران کے خلاف تیاریوں اور ذہن سازی کا عمل جاری ہے۔

جب تک مسلم و عرب دنیا اسلامی صحافت و ذرائع ابلاغ پر توجہ نہیں دے گی اس وقت تک صورت حال میں تبدیلی نہیں آسکے گی بعض چینلز جنہوں نے اس میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کی انہیں سخت مزاحمت کا سامنا ہوا جیسے الجزیرہ وغیرہ لیکن مسلم ممالک اگر اس پر خصوصی توجہ دیں تو یقیناً دنیا سے امریکی میڈیا کی حکمرانی کا دور ختم ہو جائے گا جیسے B.B.C لندن کا دور آج پہلے کے مقابلے میں محدود ہو چکا ہے۔

اس مقابلہ کیلئے ضروری ہے ہم امریکی طریقہ واردات سے واقفیت حاصل کریں اور اسی سطح پر اس کا مقابلہ کریں دینی و مذہبی صحافت کو انفرادی و اجتماعی سطح پر فروغ دینے کے ساتھ سرکاری سطح پر ذرائع ابلاغ کی آزادی کے ساتھ اسلامی اقدار کے فروغ و تحفظ پر توجہ مبذول کریں۔

اس موقع پر میں نذرالحفیظ ندوی صاحب سے استفادہ کرتے ہوئے مختصراً امریکی ذرائع ابلاغ کے نیٹ ورک کا تعارف و تجزیہ پیش کر رہا ہوں

امریکی ذرائع ابلاغ کو چھ حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے

(۱) روزنامے اور خبر رساں ایجنسیاں (۲) رسائل اور ماہنامے، سہ ماہی، ششماہی (۳) ٹیلیویژن (۴) ریڈیو (۵) بذریعہ ڈاک تقسیم ہونے والا لٹریچر (۶) کمپنیوں کے بلیٹن اور مطبوعات

☆انچارج شعبہ اسلامیات ہمدرد یونیورسٹی

آئندہ سطور میں امریکی ابلاغ کی ان مندرجہ بالا چھ قسموں میں سے ہر ایک کے متعلق اختصار کے ساتھ ضروری معلومات پیش کی جارہی ہیں

۱۔روزنامے : امریکی روزنامے دو طرح کے ہیں۔ایک تو وہ روزنامے ہیں جوان شہروں اور ریاستوں کے مسائل ومشکلات کی ترجمانی کرتے ہیں جہاں سے شائع ہوتے ہیں۔ دوسرے وہ روزنامے ہیں جو قومی مسائل کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی مسائل ومشکلات کے متعلق خبریں مقالے اور اداریے لکھتے ہیں۔

پوری ریاستہائے متحدہ امریکہ میں تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق سولہ سو چھہتر روزنامے نکلتے ہیں،اتوار کے دن بعض اخبارات میگزین سیکشن کی شمولیت کی وجہ سے ۲۰/۳۰ فیصدی تک زائد تقسیم ہوتے ہیں

امریکی آڈٹ بیورو آف سرکولیشن کی تازہ رپورٹ کے مطابق پورے امریکہ میں پچاس ہفت روزہ رسالے ایسے ہیں جو بڑی تعداد میں فروخت ہوتے ہیں بوسٹن سے نکلنے والا امریکی روزنامہ کرسچین سائنس مانیٹر ایسا روزنامہ ہے جو امریکی کلیسا کے زیر اہتمام شائع ہوتا ہے، یہ روزنامہ عالم عرب کے مسائل کو زیادہ بہتر طریقہ سے پیش کرتا ہے اور ان کے متعلق متوازن رائے رکھتا ہے،اکثر یہ اخبار اسرائیلی پالیسی پر تنقید اور اس کی مذمت کرتا ہے

ہیرالڈ ٹریبون تیسرا اخبار ہے جو بین الاقوامی مسائل ومشکلات کے بارے میں سوچی سمجھی رائے رکھتا ہے،اعتدال وتوازن کے علاوہ ہر موضوع کے ماہرین غیر جانبداری کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار اس اخبار کے صفحات پر کرتے ہیں۔اس خصوصیت کے علاوہ یہ اخبار امریکی انتظامیہ کے اہم ذمہ داروں،سفارت کاروں اور بڑے بڑے صنعت کاروں سے براہ راست رابطہ قائم رکھتا ہے،اس بنا پر ہیرالڈ کی خبروں،افتتاحی اداریوں،تبصروں اور مقالات کو بڑی غیر معمولی اہمیت اور وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے

ماھنامے اور سه ماھی رسالے :ریاستہائے متحدہ امریکہ سے نکلنے والے رسالوں،سہ ماہی اور ششماہی رسالوں کی تعداد اگرچہ ہزاروں تک نہیں پہنچتی لیکن ہم ان رسالوں کو چار حصوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

ا۔عمومی نوعیت

۲۔کسی خاص علمی وتحقیقی موضوع پر نکلنے والے ماہنامے، سہ ماہی اور ششماہی میگزین
۳۔سماجی اور طبقہ نسواں سے متعلق رسالے، آرٹ، لٹریچر، فلم اور جنسیات سے متعلق تفریحی رسالے ۴۔زراعت، سائنس، تجارت، اقتصادیات اور کھیل سے متعلق رسالے

اخبارات کے مقابلے میں ہفت روزہ رسالوں اور ماہناموں کی نوعیت صورت وشکل، بحث وتحقیق، تحلیل وتجزیہ، مضامین ومقالات اور انٹرویوز اور رپورٹوں کے اعتبار سے منفرد ہوتی ہے، ہم یہاں عام رسالوں اور ماہناموں کو نظر انداز کر دیتے ہیں، جو ہر جگہ ملتے ہیں۔ اس جگہ صرف انہی رسالوں اور ماہناموں کا ذکر کرتے ہیں جو انفرادی اہمیت رکھتے ہیں اور نہ صرف امریکی رائے عامہ بلکہ عالمی رائے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ رسالے حسب ذیل ہیں:

(الف)۱۔ورلڈ پریس ریویو (ماہانہ) عالمی صحافت کے اہم اقتباسات کی تلخیص پر مشتمل ہوتا ہے

۲۔ورلڈ ویو (ماہانہ) یہ رسالہ ہر ماہ تین سے پانچ علمی موضوعات پر ماہرین سے مضمون لکھواتا ہے اور دنیا بھر میں شائع ہونے والی اہم کتابوں کی فہرست دیتا ہے

۳۔نیوز پبلک (ہفت روزہ) امریکی سماج کے مسائل ومشکلات پر لکھتا ہے اور یہودیوں کے نقطہ نظر کی وکالت کرتا ہے۔

۴۔ایگزیکٹو انٹیلیجینٹ ویو (ہفت روزہ) بائیں بازو کا ترجمان، اسلام اور مسلمانوں کا دشمن نمبر ایک ہے

۵۔اسٹراٹیجی ویک (ہفت روزہ) مشرق وسطیٰ، افریقہ اور ایشیا کے مسائل پر ماہرین کے مضامین شائع کرتا ہے

۶۔امریکن زیونسٹ (دوماہی) امریکی صیہونی تنظیم کی طرف سے یہ ماہنامہ شائع ہوتا ہے

۷۔دی پلین ٹرتھ (ماہنامہ) کلیسا کی طرف سے شائع ہوتا ہے، عمومی نوعیت کے بین الاقوامی مسائل خصوصاً تیسری دنیا کی قوموں سے متعلق مسائل ومشکلات پر مضامین شائع کرتا ہے، یہ رسالہ پچاس لاکھ تعداد میں شائع اور مفت تقسیم کیا جاتا ہے

۸۔واشنگٹن رپورٹ (ماہنامہ) یہ رسالہ ۱۹۸۲ء سے شائع ہو رہا ہے، عام طور سے اس رسالہ میں امریکی شہریوں کو مشرق وسطیٰ اور امریکی کے باہمی تعلقات کے متعلق متوازن رائے اور اہم

دستاویزات سے باخبر کیا جاتا ہے، عام طور سے یہ رسالہ عرب مسائل سے ہمدردی رکھتا ہے۔ یہ رسالہ امریکی وقف کی طرف سے شائع ہوتا ہے

۹۔ ورلڈ مانیٹر (ماہنامہ) روزنامہ کرسچین سائنس مانیٹر کے ادارے سے شائع ہوتا ہے

۱۰۔ میڈل ایسٹ انسائیٹ (دوماہی) یہ رسالہ مشرق وسطی اسلامی تحریکوں، جماعتوں اور ان کی سرگرمیوں کے متعلق مغربی نقطہ نظر سے مضامین شائع کرتا ہے، کبھی کبھی عربوں کے نقطہ نظر کو بھی اپنے صفحات میں جگہ دیتا ہے لیکن اسلامی امور سے متعلق اس رسالہ کی رائے کو ہم غیر جانبدار نہیں کہہ سکتے ان رسالوں اور ماہناموں کے علاوہ بھی دسیوں ماہنامے اور رسالے امریکہ سے شائع ہوتے ہیں

(ب) دوسرے نمبر پر وہ تحقیقی رسالے اور سہ ماہی میگزین ہیں جو چند سو سے زیادہ شائع نہیں ہوتے لیکن وہ کسی تحقیقی ادارے، دانش گاہوں کے شعبوں اور اقتصادی وسیاسی اداروں کی طرف سے شائع ہوتے ہیں، یہ ادارے حسب ذیل ہیں، میڈل ایسٹ انسٹیٹیوٹ، بروکنگز انسٹیٹیوٹ، ڈیلی کارنیگی انسٹی ٹیوٹ، ہارورڈ یونیورسٹی یو ایس پیس فاؤنڈیشن، اسٹینوفورڈ، جان ہوکنس، جارج ٹاون کولمبیا، ان کے علاوہ کانگریس اور امریکی مسیحی و یہودی اداروں اور تجارتی مرکز کی طرف سے یہ رسالے شائع ہوا کرتے ہیں۔ ان میں سے چند اہم رسالوں کے نام درج کئے جاتے ہیں:

۱۔ فارن براڈ کاسٹنگ انفارمیشن سروس (سہ ماہی) بین الاقوامی سطح پر پیش آنے والے روزمرہ کے واقعات کی رپورٹ کرتا ہے

۲۔ فارن افیرز (سال میں پانچ بار) امریکی وزارت خارجہ کے ماہرین کی نگرانی میں رابطہ کمیٹی کی طرف سے یہ رسالہ شائع ہوتا ہے۔ چوٹی کے سفارت کار اور سابق سفراء اس میں مقالات لکھتے ہیں

۳۔ فارن پالیسی (سہ ماہی) کارنیگی انسٹیٹیوٹ سے یہ رسالہ شائع ہوتا ہے، بین الاقوامی مسائل و موضوعات پر امریکی ماہرین کے قلم سے مضامین شائع ہوتے ہیں

۴۔ ڈیفنس اینڈ فارن افیرز (ماہنامہ) امریکہ کی امن وسلامتی اور دفاعی حکمت عملی کے موضوع پر یہ رسالہ کویلی کمپنی کی طرف سے شائع ہوتا ہے

۵۔ مڈل ایسٹ جنرل (سہ ماہی) واشنگٹن کے مڈل ایسٹ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے شائع

ہوتا ہے، ایرانی انقلاب کے بعد اسلامی تحریکات، دینی جماعتوں، مصر و پاکستان، ایران، افغانستان، شام اور ترکی میں دین کے اثرات اور نتائج کا جائزہ اس رسالہ کا خاص موضوع بن گیا ہے

۶۔ جرنل آف ساؤتھ ایشیا اینڈ مڈل ایسٹ اسٹڈیز (سہ ماہی) امریکی پاکستانی رابطہ کمیٹی کی طرف سے یہ رسالہ شائع ہوتا ہے

۷۔ جرنل آف ریلجس (ماہنامہ) شکاگو یونیورسٹی کی طرف سے یہ رسالہ خالص دینی موضوع پر شائع ہوتا ہے، اس میں دیگر مذاہب سے متعلق اور مسیحی دین و مذہب کے نقطہ نظر اور تعلق سے بحث ہوتی ہے

۸۔ کرسچین سائنس جرنل (دینی ماہنامہ) امریکہ کے سب سے بڑے ادارے کی طرف سے تبلیغی مقاصد کیلئے شائع ہوتا ہے

۹۔ کمنٹری: بین الاقوامی مسائل و مشکلات کے موضوع پر عالمی سطح کے رہنماؤں مدیروں اور مبصروں کے قلم سے مضامین لکھوائے جاتے ہیں، یہ رسالہ یہودیوں کی عالمی مجلس کی طرف سے شائع ہوتا ہے

۱۰۔ مسلم ورلڈ ۱۹۱۱ء سے یہ رسالہ ہارورڈ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے شائع ہو رہا ہے، اس میں اسلامی تحریکات، اسلام اور مسلمانوں سے متعلق، ماضی اور حال میں مسیحیت کے رول پر مضامین شائع ہوتے ہیں

ان رسائل کے علاوہ مسیحی و یہودی اداروں کی طرف سے درجنوں رسالے شائع کئے جاتے ہیں

ٹیلی ویژن :رائے عامہ کی تشکیل میں ٹیلی ویژن کو اولین اور بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ مغربی ذرائع ابلاغ میں ایرانی انقلاب کے بعد سے مسلمانوں اور اسلام کے متعلق یہ تاثر برابر دیا جا رہا ہے کہ اسلام تشدد کی تبلیغ کرتا ہے، وہ مغرب کے خلاف بغاوت اور انقلاب کیلئے تشدد اور قوت کا سہارا لیتا ہے

پوری ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ٹیلی ویژن کی پانچ بڑی کمپنیاں ہیں جو سینکڑوں ٹی وی اسٹیشنوں کے ذریعہ اپنے پروگرام صرف امریکہ ہی میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں سیاروں کے ذریعہ نشر کرتی ہیں۔

یہ پانچ کمپنیاں حسب ذیل ہیں

ا۔امریکن براڈ کاسٹنگ کمپنی(A.B.C)

۲۔نیشنل براڈ کاسٹنگ کمپنی(N.B.C)

۳۔کیبل نیوز نیٹ ورک(C.N.N)

۴۔کولمبیا براڈ کاسٹنگ کمپنی(C.B.C)

۵۔پبلک براڈ کاسٹنگ سروس(P.B.S)

موخرالذکر کمپنی تعلیمی وثقافتی مقصد کوفروغ دینے کیلئے ہیں۔امریکہ کے تعلیمی وثقافتی ادارے اس کمپنی کی سرپرستی کرتے ہیں، یہ ٹیلی ویژن کمپنیاں شب وروز اپنے پروگرام کے ذریعہ جس طرح رائے عامہ پراثر انداز ہوتی ہیں اس کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے

٤۔ریڈیو اسٹیشن: جس طرح ٹی وی کمپنیاں اپنے پروگرام نشر کرتی ہیں اورعوام پراثر انداز ہوتی ہیں اسی طرح ان پانچ ٹی وی کمپنیوں کے ماتحت ایک ہزار ریڈیو اسٹیشن ہیں جو مقامی اور بین الاقوامی سطح پردلچسپ پروگرام پیش کرتے ہیں

٥۔ڈاک کے ذریعہ پروپیگنڈا: اس میدان میں یہودی لابی بہت سرگرم عمل ہے، کسی متعین قضیہ یامخصوص مصنوعات کوفروغ دینے، انتخابات کے موقع پررائے عامہ کو ہموار کرنے اور مخصوص اور متعین افراد سے کسی خاص زاویے، اورنقطہ نظر کی تائید حاصل کرنے کیلئے ڈاک کے ذریعہ کارڈ، فارم فولڈر بھیجے جاتے ہیں، اس طرح براہ راست زندگی کے مختلف میدانوں سے تعلق رکھنے والوں سے رابطہ قائم کرکے اپنے مقصد کوحاصل کیا جاتا ہے

٦۔کمپنیوں کے بلیٹن اور منشورات: ان منشورات میں مقامی طور پرکام کے مواقع، خالی جگہوں، اقتصادی خبروں اور مقامی وعالمی سطح پراقتصادیات سے متعلق معلومات ہوتی ہیں

پروپیگنڈا اوراشتہارات: کسی اخبار یاٹی وی کمپنی کی کامیابی وناکامی کا انحصار اس بات پر ہے کہ اس کواشتہارات کتنے ملتے ہیں اورلوگ ان سے کس درجہ متاثر ہوتے ہیں امریکی اخبار اور ٹی وی کمپنیاں اربوں ڈالر اشتہارات سے کماتی ہیں ۱۹۸۲ء میں پچپن ارب ڈالر کے

اشتہارات، اخبارات، ریڈیو، ٹی وی وغیرہ کے ذریعہ شائع کئے گئے

مشہور امریکی روزناموں کی یومیہ اشاعت

نام اخبار	شہر	تعداد فروخت
ا۔روزنامہ وال اسٹریٹ جرنل	نیویارک	سات لاکھ پچھتر ہزار چھیاسی
۲۔نیویارک ڈیلی نیوز	نیویارک	سات لاکھ اکیاسی ہزار سات سو چھیانوے
۳۔لاس اینجلس ٹائمز	لاس اینجلس	گیارہ لاکھ چونسٹھ ہزار تین سو اٹھاسی
۴۔نیویارک ٹائمز	نیویارک	بارہ لاکھ ایک ہزار نو سو ستر
۵۔شکاگو ٹریبون	شکاگو	سات لاکھ تینتیس ہزار سات سو پچھتر
۶۔نیویارک پوسٹ	نیویارک	چار لاکھ ستر ہزار نو سو ستاسی
۷۔شکاگو سن ٹائمز	شکاگو	پانچ لاکھ تیس ہزار آٹھ سو چھپن
۸۔واشنگٹن پوسٹ	واشنگٹن	آٹھ لاکھ چھیالیس ہزار چھ سو پینتیس
۹۔بوسٹن گلوب	بوسٹن	پانچ لاکھ پانچ ہزار سات سو چوالیس

مشہور امریکی رسالوں کی تعداد اشاعت

رسالہ کا نام	تعداد اشاعت
ریڈرز ڈائجسٹ (ماہنامہ)	ایک کروڑ باسٹھ لاکھ انہتر ہزار چھ سو سینتیس
نیشنل جغرافک (ماہنامہ)	ستانوے لاکھ تریسٹھ ہزار چار سو چھ
ٹائم (ہفت روزہ)	چالیس لاکھ تہتر ہزار پانچ سو تیس
نیوز ویک (ہفت روزہ)	تیس لاکھ چوبیس ہزار سات سو ستر
یوایس نیوز اینڈ ورلڈ رپورٹ (ہفت روزہ)	بائیس لاکھ سینتیس ہزار نو

قارئین کرام: جب تک ہم دشمن کا اس سطح تک مقابلہ نہیں کریں گے ہمیں عالمی سطح پر پسپائی کا سامنا کرتے رہنا ہوگا۔ امید ہے متعدد صنعت کار و تاجر جس طرح تعلیم کی جانب متوجہ ہوئے ہیں اس پر بھی توجہ مبذول کریں گے اور امت مسلمہ کی طرف سے فرض کفایہ ادا کریں گے۔

مکالمہ و اتحاد بین المذاہب کی مخفی جہتیں

([illegible])

سیرت طیبہ ﷺ اور انبیاء علیہم السلام [illegible] کے تناظر میں

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

مکتبہ یادگار شیخ الاسلام پاکستان علامہ شبیر احمد عثمانیؒ